ترقیات
پنچالی

۱۵ شاندار ماه و سال بنگال کا

۲۰۱۱–۲۰۲۵

مرکزی حکومت کے پاس بنگال کا ۱,۹۶,۰۰۰ کروڑ سے زیادہ روپے کا بقایہ ہے۔ اس کے باوجود گزشتہ ۱۵ برسوں سے یہ حکومت پیدائش سے لے کر موت تک، ہر شعبے میں، ہر علاقے میں، نسل، مذہب، ذات سے بالاتر ہو کر تمام لوگوں کے لیے کام کر رہی ہے اور کرتی رہے گی۔

خواتین کی خودمختاری

- انقلابی لکشمی بھنڈار منصوبہ کے تحت ۲.۲۱ کروڑ خواتین مالی طور پر بااختیار بنی ہیں۔ اس منصوبہ کے لئے سالانہ بجٹ مختص رقم ۲۶,۷۰۰ کروڑ روپے ہے اور شروع سے اب تک اس شعبہ میں کل ۸۴,۰۰۰ کروڑ روپے خرچ کئے جا چکے ہیں۔
- روپا شری منصوبے کے تحت ۲۲.۰۲ لاکھ خواتین کو شادی کے لیے ۲۵,۰۰۰ روپے کی مالی امداد دی گئی ہے، جس پر ۵,۵۵۸.۲۶ کروڑ روپے کی لاگت آئی ہے۔
- بنگال کی پنچایت سطح پر خواتین کی نمائندگی ۲۰۰۸ میں ۳۶.۸ فیصد تھی جو ۲۰۲۳ میں بڑھ کر ۵۱.۴ فیصد ہو گئی ہے، جو قومی اوسط ۴۵.۶ فیصد سے بھی زیادہ ہے۔
- حکومت نے خواتین اور بچیوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے ۲۰۲۴ء میں ‹اپراجیتا بل› پیش کیا ۔ ‹رات کے ہم سفر› اقدام کے ذریعے ہنگامی امدادی نظام قائم کیا گیا ہے اور عوامی سہولیات اور حفاظت کو بڑھانے کے لیے ۱۵۷.۳۴ کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔
- کرمانجلی پروجیکٹ کے تحت ۲۰۲۵ تک پورے بنگال میں غیر شادی شدہ کام کرنے والی خواتین کے لیے محفوظ اور سستی کرائے کی رہائش کی سہولت فراہم کرنے کے لیے کل ۱۳ ہاسٹل بنائے گئے ہیں۔ اس منصوبے کا سالانہ بجٹ تقریباً ۱.۲۴ کروڑ روپے ہے۔
- سبزشری پراجیکٹ کے تحت، نوزائیدہ بچوں کی ماؤں کو ۱۸ لاکھ پودے تقسیم کیے گئے ہیں۔ آنندھارا پراجیکٹ کے ذریعے، ۱.۲۱ کروڑ خواتین کو روزگار کے مواقع حاصل ہوئے ہیں اور ان کے لیے ۱.۴۸ لاکھ کروڑ روپے کے بینک قرض کا انتظام کیا گیا ہے۔ اس سے ریاست بھر میں خواتین کی معاشی خودمختاری مزید مضبوط ہوئی ہے۔
- آزادی کی روشنی پروجیکٹ کے ذریعے پورے بنگال میں سماجی طور پر محروم اور خطرے سے دوچار خواتین کو پیشہ ورانہ تربیت دی گئی ہے۔ ۲۰۲۵ تک اس پروجیکٹ پر ۱.۴۷ کروڑ روپے خرچ کیے گئے ہیں۔

سماجی تحفظ

- ۲۰۱۱ سے، مغربی بنگال حکومت نے ریاست کے تمام شہریوں کے جامع ترقی کو یقینی بنانے کے لیے کل ۹۴ سماجی تحفظ کے منصوبے جاری ہیں۔
- کھاد ساتھی اسکیم کے تحت تقریباً ۹ کروڑ لوگوں کو مفت راشن ملا ہے، جس پر ۱,۰۹,۴۲۸ کروڑ روپے خرچ ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ دوارے راشن اسکیم کے تحت تقریباً ۷.۵ کروڑ صارفین کو اپنے گھر کے دروازے پر راشن کی فراہمی کی سہولت حاصل ہوئی ہے، جس پر ۱,۷۱۷ کروڑ روپے خرچ ہوئے ہیں۔
- جے بنگلا منصوبے کے تحت ۲۰.۵۷ لاکھ بیواؤں، ۵۰.۶۱ لاکھ بزرگ شہریوں، ۷.۵۹ لاکھ معذور افراد اور ۲.۱۲ لاکھ دیگر مستفیدین کو ماہانہ پنشن مل رہی ہے، جس کے لیے سالانہ خرچ ۱۰,۵۷۳.۸۷ کروڑ روپے ہے۔

- بلا معاوضہ معاشرتی تحفظ اسکیم کے تحت ۱.۸۴ کروڑ غیر منظم کارکنوں کو طبّی، وفات اور دیگر بہبودی سہولیات سمیت جامع معاشرتی تحفظ کے دائرے میں لایا گیا ہے، جس پر ۲.۸۸۰ کروڑ روپے خرچ کیے گئے ہیں۔

- ۲۰۲۳ میں شروع کیا گیا کرم ساتھی اسکیم ہمارے محاضر مزدوروں کی حفاظت کو یقینی بناتا ہے اور ان کی شکایات کو حل کرنے کا کام کرتا ہے۔ دوسری جانب،۲۰۲۵ کے شرام شری اسکیم کے ذریعے ۳۱.۷۷ لاکھ گھروں میں واپس آنے والے مزدوروں کو ماہانہ ۵,۰۰۰ روپے کی مالی امداد دی جا رہی ہے، جب تک کہ انھیں روزگار نہ مل جائے۔ ساتھ ہی ان کے لیے روزگار کارڈ، ہنر کی ترقی کی تربیت، خور دنی اشیاء اور صحت کی سہولیات کو بھی یقینی بنائی گئی ہے۔

- کندو پتا کی کاشت کرنے والوں کے سماجی تحفظ کے منصوبے کے تحت بنیادی طور پر ۳۵,۰۰۰ قبائلی برادری کے صارفین کو فائدہ پہنچا ہے۔ اس منصوبے کے تحت ۶۰ سال پورے ہونے پر رجسٹرڈ جمع کرنے والوں کو ایک وقت کی مالی امداد دی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ، کندو پتہ جمع کرنے والے کی حادثاتی موت، زچگی امداد، خصوصی طور پر اہل افراد کی امداد، صحتی امداد وغیرہ کے فوائد بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ کندو پتہ کسان کی موت کی صورت میں، ان کے نامزد کردہ شخص وفات کی امداد کے علاوہ آخری رسومات کے لیے بھی امداد کا دعویٰ کر سکتے ہیں۔

شیڈولڈ کاسٹ، شیڈولڈ ٹرائب اور دیگر پسماندہ طبقات کی کی خود کفیلی

- ۲۰۲۵ تک، ماں-ماٹی-مانس کی حکومت نے جئے جواہر اور آدی واسی دوست اسکیموں کے تحت ۱۴.۶۴ لاکھ درج آدی واسی اور قبائلی بزرگ شہریوں کو کل ۹,۱۰۸.۴۵ کروڑ روپے کی پنشن فراہم کی ہے۔

- پچھڑے طبقات کی فلاح و بہبود کے محکمہ، مغربی بنگال حکومت نے شیڈولڈ قبائل، شیڈولڈ ذاتوں اور دیگر پسماندہ طبقات کے ۱.۶۹ کروڑ سے زیادہ لوگوں کو برادری سرٹیفکیٹ جاری کیا ہے۔

- ریاستی حکومت نے تصدیق کی ہے کہ قبائلیوں کی زمین منتقل نہیں کی جا سکتی، اس سے قبائلی برادری کے آباء و اجداد کی زمینی حقوق کو تحفظ ملا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ قبائلی خاندانوں کو جنگل پٹہ اور کمیونٹی فارسٹ پٹہ دیا جا رہا ہے، جو ان کے قانونی حقوق اور روزگار کے تحفظ کو مزید مضبوط بنا رہا ہے۔

- راجبنگشی برادری کی روایات اور جذبات کے احترام کرتے ہوئے ناراینی بٹالین تشکیل دی گئی ہے، جس کا صدر دفتر میخلی گنج میں ہے۔

- متوا اکثریت والے علاقے کے رہنے والے لوگ وسیع تر ترقی کے گواہ رہے ہیں۔ ہابڑا-گائے گھاٹا جَل ترپتی آبی منصوبے کے ذریعے تمام خاندانوں کے لیے پینے کا محفوظ پانی یقینی بنایا گیا ہے۔ مواصلاتی نظام کو پُلوں کی تعمیر سے بھی مضبوط کیا گیا ہے - اِچھامتی ندی پر مُڑی گھاٹا پُل اور بالڈے گھاٹا نہر پر کُٹھی پاڑا ناگ باڑی پُل بنایا گیا ہے۔ نوجوانوں کے لیے مواقع گائے گھاٹا میں ایک نئے آئی ٹی آئی اور پولی ٹیکنک کالج کے قیام سے بڑھائے گئے ہیں۔ کسان ایک مخصوص کِسان منڈی سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ ٹھاکر نگر علاقہ، جو پھولوں کی کاشت کا ایک مشہور مرکز ہے، وہاں ایک خاص پھول منڈی کی تعمیر کے ساتھ ساتھ مرکزی شہر کی خوبصورتی پر بھی کام جاری ہے، جو علاقے کے ثقافتی فخر اور معاشی ترقی کی عکاسی کرتا ہے۔

- اقلیتی علاقے میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی دینے کے معاملے میں بنگال ملک میں سرفہرست ہے۔ اقلیتی امور کے محکمے کے بجٹ میں تقریباً دس گنا اضافہ ہوا ہے۔ ریاستی حکومت نے تقریباً ۹,۹۰۰ قبرستانوں کے اردگرد باڑ تعمیر کرنے کے لیے ۱,۳۸۷ کروڑ روپے مختص کیے ہیں۔

کسان

- ۲۰۱۱ کے بعد سے زراعت اور متعلقہ شعبوں پر اخراجات میں تقریباً ۹.۱۲ گنا اضافہ ہوا ہے، جو ریاستی حکومت کی بنگال کے کسان برادری کو مضبوط بنانے اور طویل مدتی خوراک کی سلامتی کو یقینی بنانے کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔

- ۲۰۲۵ تک، ریاست کے ۱.۱۰ کروڑ سے زیادہ کسانوں کو ‹کسان بندھو (نیا)› اسکیم کے تحت مجموعی طور پر ۲۷,۰۱۲ کروڑ روپے کی مالی امداد دی جا چکی ہے۔

- ۲۰۲۵ تک، بنگلہ زراعت بیمہ یوجنا کے ذریعے ۱.۱۳ کروڑ کسانوں کو فصل کے نقصان سے تحفظ دیا گیا ہے اور کسانوں تک مجموعی طور پر ۳,۹۳۸ کروڑ روپے کا معاوضہ مفت پہنچایا جا چکا ہے۔

- گذشتہ ۱۵ برسوں میں، ریاست میں آبپاشی کا دائرہ کار ۲۵.۲۷ فیصد بڑھا ہے۔ آج، مغربی بنگال کی کل قابل کاشت زمین کا ۲۴.۴۵ فیصد آبپاشی کے تحت ہے، جبکہ ملک میں اوسطاً صرف ۵۲.۳ فیصد ہے۔ ملک میں سب سے زیادہ فصل کی پیداوار کی شرح بنگال میں ہے، جو ۱۹۴ فیصد جبکہ قومی اوسط ۱۴۳.۲ فیصد ہے۔

- زراعت کے میدان میں مغربی بنگال بھارت کا ایک طاقتور پاور ہاؤس ہے۔ یہ ملک کی سب سے بڑی چاول پیدا کرنے والی ریاست ہے (قومی پیداوار میں ۱۲.۸۷٪ کا حصہ)۔ جوٹ کی کاشت میں اس کا کوئی مقابلہ نہیں، یہاں سب سے زیادہ زرعی زمین (۱ء۴۹۱ ہزار ہیکٹر) اور پیداوار (۲,۸۸۳ کلوگرام فی ہیکٹر) ہے۔ سبزیوں کی پیداوار میں یہ ملک میں دوسرے نمبر پر ہے (۲۹.۱۹ ملین ٹن، ۲۰۲۳)۔ گوشت اور مچھلی دونوں میں دوسرے نمبر پر ہے — گوشت کی پیداوار ۹۰.۸۳٪ بڑھی ہے (۲۰۱۱ اور ۲۰۲۳ کے درمیان)، اور مچھلی کی پیداوار ۲۰۱۱–۲۰۲۲ میں ۳۸.۹۳٪ بڑھی ہے۔ مزید برآں، باغبانی میں یہ ملک میں تیسرے نمبر پر ہے (۳۳.۱۹ ملین ٹن، ۲۰۲۱)، اور چائے کی پیداوار میں دوسرے نمبر پر ہے (۳۷۳.۴۸ ملین کلوگرام، ۲۰۲۴)۔

- ہر سال، تقریباً ۵.۵ ملین میٹرک ٹن دھان براہ راست ۱۲ لاکھ چھوٹے اور معمولی کسانوں سے خریدا جاتا ہے۔

- مغربی بنگال میں ہولڈنگ کی صلاحیت ۵.۹۵ ملین میٹرک ٹن ہے، جو بھارت میں سب سے زیادہ ہے (قومی اوسط سے ۴۱۳٪ زیادہ)۔ اس کے علاوہ، میرا فصل، میرا گودام اسکیم کے ذریعے ۲۰۲۳-۲۰۲۴ میں ریاست کے مختلف علاقوں میں ۳,۹۰۵ کم لاگت والے اسٹوریج انفراسٹرکچر قائم کیے گئے ہیں، جو سرحدی کسانوں کو اپنے گودام بنانے اور وینڈنگ کارٹس استعمال کرنے کے لیے مالی معاونت فراہم کرتے ہیں۔ یہ فصل کٹائی کے بعد کے انفراسٹرکچر میں ایک بڑے سرمایہ کاری کی عکاسی کرتا ہے، جس نے فارم سے بازار تک فصل کی رسائی کی کارکردگی کو بڑھا دیا ہے۔

- سفل بنگلہ اسکیم کے تحت، ۲۴۰ آؤٹ لیٹس اور ۹ بلک ہب روزانہ ۳.۵ لاکھ صارفین کی خدمت کر رہے ہیں اور ۸۰,۰۰۰ سے زیادہ کسانوں کو جوڑ چکے ہیں۔ مغربی بنگال حکومت نے اسکیم کی توسیع کے لیے ۲۰۲۵-۲۶ کے بجٹ میں ۲۰۰ کروڑ روپے مختص کیے ہیں، جس میں ہاٹ اور ریگولیٹڈ بازاروں میں ۳۵۰ نئے آؤٹ لیٹس اور ۲۰۰ خریداری مراکز شامل ہیں۔

- سالانہ ۵۰ کروڑ روپے کے بجٹ کے ذریعے مٹی کی زرخیزی کے پروجیکٹ کے تحت، ۵,۴۵۵ مقامات پر ۴۲,۰۰۰ ایکڑ غیر استعمال شدہ زمین کو پیداواری فارمز میں تبدیل کیا گیا ہے، جو باغبانی کی مصنوعات، ماہی پروری اور مویشی پالنے کے ذریعے دیہی خاندانوں کے لیے نئی آمدنی کے ذرائع پیدا کر رہے ہیں۔

معیشت اور صنعت

- بھارت میں معاشی اعتبار سے سرفہرست ریاستوں میں سے ایک مغربی بنگال ہے۔ ریاست کا کل جی ایس ڈی پی ۴.۴۱ گنا بڑھ کر ۲۰.۳۱ لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ گیا ہے۔ اسی دوران، فی کس آمدنی ۲۰۱۱-۱۲ کے ۵۱,۵۴۳ روپے سے بڑھ کر ۲۰۲۴-۲۵ میں تقریباً تین گنا ہو کر ۱,۶۳,۴۶۷ روپے ہو گئی ہے۔

- مضبوط معاشی ترقی اور سماجی و اقتصادی ترقی کے نتیجے میں، مغربی بنگال نے ۱.۷۲ کروڑ لوگوں کو غربت کی لکیر سے باہر نکالا ہے۔

- پیداواری بنیادی ڈھانچے مزید مضبوط ہوا ہے۔ سرمایہ کاری کے اخراجات میں ۱۷.۲۷ گنا اضافہ ہوا ہے۔ ساتھ ہی، کے بنیادی فزیکل سیکٹر ڈھانچے میں سرمایہ کاری ۲.۹۳ گنا اور سماجی شعبے پر اخراجات ۱۴.۳۶ گنا بڑھ گئے ہیں۔ اسی دوران، ۲۰۱۱ کے مقابلے میں ریاست کی اپنی ٹیکس آمدنی میں ۵.۳۳ گنا اضافہ ہوا ہے۔

- صنعت اور روزگار میں اضافے کے لیے ریاست میں ۶ نئے اقتصادی راستے قائم کیے جا رہے ہیں (رگھوناتھ پور-تاج پور، ڈانکنی-کلیانی، ڈانکنی-جھاڑگرام، ڈانکنی-کوچ بہار، کھرگ پور-موڑگرام، پورولیا کے گروڈی سے کولکاتا کے جوکا تک)۔ یہ راستے بن جانے کے بعد ریاست میں ۲ لاکھ کروڑ روپے کے سرمایہ کاری کے مواقع پیدا ہوں گے۔

- ،رجسٹرڈ کمپنیوں کی تعداد کے لحاظ سے بنگال ملک میں سرفہرست ہے۔ ۲۰۱۱ سے ۲۰۲۴ کے درمیان ہر کارخانے کا اوسط منافع میں ۵۴۶ فیصد اضافہ ہوا ہے۔

- مغربی بنگال ملک کے ایک اہم پیداواری مرکز کے طور پر ابھرا ہے جہاں ملک کا سب سے بڑا لیدر کمپلیکس، سب سے بڑا گارمنٹ کلسٹر، سب سے بڑا ہوزری پارک، سب سے بڑا فاؤنڈری پارک اور سب سے بڑے ریلوے مینوفیکچرنگ ہب میں سے ایک واقع ہے۔

- ریاست میں ایک نیا سیمیکنڈکٹر ہب بن رہا ہے۔ دنیا کی تیسری سب سے بڑی چپ ڈویلپر کمپنی GlobalFoundries Inc تیار کرے گی۔

- درگاپور-آسنسول علاقے میں ۲۲,۰۰۰ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری سے ایک شیل گیس پلانٹ تعمیر کیا جا رہا ہے۔ اشوکنگر میں ONGC کا تیل اور قدرتی گیس نکالنے کا ایک بڑا منصوبہ ہو رہا ہے۔

- مغربی بنگال میں رئیل اسٹیٹ کے شعبے میں زبردست عروج دیکھنے میں آیا ہے، جہاں صرف دو سالوں (۲۰۲۳-۲۵) میں ۴۵,۰۰۰ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری ہوئی ہے۔

روزگار

- جب پورے ملک میں بے روزگاری کی شرح پچھلے ۴۵ سالوں میں اپنی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی ہے، بالکل اسی وقت بنگال میں بے روزگاری کی شرح میں نمایاں طور پر ۴۰ فیصد کمی واقع ہوئی ہے اور ۲ کروڑ سے زیادہ روزگار کے مواقع پیدا ہوئے ہیں۔

- جب مرکزی حکومت نے منریگا کا فنڈ بند کیا، تو ماں-ماٹی-مانس کی حکومت نے کرما سری اسکیم شروع کی۔ اس اسکیم کے تحت ۷۸.۳۱ لاکھ سے زیادہ کام کے کارڈ ہولڈرز کے لیے ۱۰۴.۵۸ کروڑ کام کے دن پیدا کیے گئے ہیں، جس پر کل ۲۰,۷۷۶ کروڑ روپے لاگت آئی ہے۔

- بنگال میں تقریباً ۱.۳ کروڑ افراد ۹۳ لاکھ ایم ایس ایم ایز (جن میں سے ۴۹ لاکھ Udyam اور Udyam Assist پورٹلز پر رجسٹرڈ ہیں) میں کام کر رہے ہیں۔ خواتین کی مالکیت والے MSMEs کی تعداد کے لحاظ سے

مغربی بنگال پورے ملک میں پہلے نمبر پر ہے، جہاں ملک کے کل ۲۳.۴۲ فیصد خواتین کی ملکیت والے MSMEs واقع ہیں۔ ہم MSMEs کی کل تعداد میں بھی سرفہرست ہیں۔ MSMEs کو مزید مضبوط بنانے کے لیے، پہلے ہی ۹.۳۵ ہزار کروڑ روپے سے زیادہ کا بینک قرضہ فراہم کیا جا چکا ہے۔

- آنند دھارا اقدام کے ذریعے، بنگال میں ۱۲ لاکھ سے زیادہ خود کفیل گروپ تشکیل دیے گئے ہیں۔ ہم نے ایس ایچ جی کریڈٹ لنکیج میں مدد کی ہے، جہاں کل ۱,۴۸,۰۰۰ کروڑ روپے کا قرض فراہم کیا گیا ہے۔ مقامی دستکاروں، نوجوانوں اور خود کفیل گروپوں کے اراکین کے لیے مارکیٹ کی سہولت، آمدنی کا تحفظ اور خود کفیل روزگار کو یقینی بنانے کے لیے مختلف اقدامات کیے گئے ہیں، جیسے: شِلپنا، بیشوا بنگلہ، روپننا، بنگال کی ساڑی، بیشوا بنگلہ ہاٹ، ہر ضلع میں دیہاتی ہاٹ اور ۵۱۴ کرما تیرتھ کے کام مکمل ہو چکے ہیں۔ ضلعی ہیڈ کوارٹرز میں مزید ۲۳ مارکیٹنگ ہب (شاپنگ مال) قائم کیے جا رہے ہیں، جہاں خود کفیل گروپوں کی مصنوعات کی فروخت کے لیے دو منزلیں خصوصی طور پر مختص کی جائیں گی۔

- دنیا کی دوسری سب سے بڑی کول مائن دیوچا پانچامی علاقے میں تیار کی جا رہی ہے، جس سے ایک لاکھ نئی ملازمتوں کے مواقع پیدا ہونے کی امید ہے۔ اس کے علاوہ، پرولیا کے رگھوناتھپور میں جنگل سندری کرم نگری قائم کرنے کے لیے بھی ۷۲,۰۰۰ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی جا رہی ہے تاکہ لاکھوں ملازمتیں پیدا کی جا سکیں۔ ۳,۰۰۰ ایکڑ سے زیادہ زمین پہلے ہی نامی گرامی کمپنیوں کو الاٹ کی جا چکی ہے، جس کے ذریعے تقریباً ۲۷,۰۰۰ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری ہوگی۔ کولکاتا کے زیر تعمیر لیدر کمپلیکس میں ۳۵,۰۰۰ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری سے ۷۵ء۷ لاکھ نئی ملازمتیں پیدا ہو رہی ہیں۔ مغربی بنگال میں ۲,۸۰۰ آئی ٹی کمپنیوں میں دو لاکھ سے زیادہ آئی ٹی پروفیشنلز کام کر رہے ہیں۔ سلیکون ویلی میں تقریباً ۳۵ ہزار کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی جا رہی ہے۔

- فیوچر کریڈٹ کارڈ پروجیکٹ کے ذریعے ۴۸,۰۰۰ سے زائد نئے کاروباری افراد مستفید ہوئے ہیں، جہاں ۱۲,۰۰۰ کروڑ روپے کا قرض منظور کیا گیا ہے۔ اسی عرصے میں، اقلیتی نوجوانوں کو خود انحصار اور کاروباری بننے کے مواقع بڑھانے کے لیے ۳,۹۰۰ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی گئی ہے۔ اتکرش بنگلہ پروجیکٹ کے ذریعے ۴۲ لاکھ نوجوانوں کو روزگار کے قابل تربیت دی گئی ہے۔

- ریاستی حکومت نے بند چائے کے باغات کو کھولنے کی پہل کی ہے۔ اب تک ۸۵ چائے کے باغات کھولے جا چکے ہیں، جن میں سے اس سال ہی ۲۵ کھولے گئے ہیں۔ اس سے ۲۳,۰۰۰ چائے کے کارکنان اپنے خاندانوں سمیت مستفید ہوئے ہیں۔ مغربی بنگال میں چائے کے کارکنوں کی روزانہ اجرت ۲۵۰ روپے مقرر کی گئی ہے، جو ملک میں سب سے زیادہ ہے۔ چائے کے کارکنوں اور ان کے خاندانوں کی ترقی اور وقار کو یقینی بنانے کے لیے ہم مفت راشن، پانی، بجلی، صحت کی خدمات، ایپرن، چھتری، جوتے، کمبل اور دیگر اہم سہولیات بھی فراہم کر رہے ہیں۔

- اقلیتی علاقوں میں ہنر کی ترقی اور روزگار میں اضافے کے لیے ۲۷ انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ (آئی ٹی آئی) اور ۵ پولی ٹیکنک کالجز قائم کیے گئے ہیں۔ مزید برآں، ۳۰۵ ورک ہب تعمیر کیے جا رہے ہیں جو روزگار میں اضافے میں مددگار ہوں گے۔ اقلیتی طلبہ کو مختلف سرکاری نوکریوں کے امتحانات کے لیے کوچنگ کی سہولت بھی فراہم کی جا رہی ہے، جو ان کی ملازمت کے مواقع کو مزید مضبوط بنا رہی ہے۔

بجلی، پانی اور راستہ

- ماں، ماٹی اور مانس کی سرکار کے مسلسل کوششوں کے نتیجے میں، مغربی بنگال، جو کبھی بڑے پیمانے پر لوڈشیڈنگ کی ریاست کے طور پر جانا جاتا تھا، آج بجلی کی مملکت میں تبدیل ہو چکا ہے۔ ۲۰۱۹ میں، ریاست میں ۱۰۰٪ بجلی کا حصول مکمل ہو گیا تھا اور اس کے بعد سے ہر گھر بلا تعطل بجلی کی سہولت حاصل کر رہا

ہے، جس نے زندگی کے معیار میں نمایاں بہتری لائی ہے۔ اس شعبے میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے، ریاستی سرکار نے ۹۰,۰۰۰ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی ہے۔

- بنگال کے پاور انفراسٹرکچر کو مزید مضبوط بنانے کے لیے، ساگر دیگھی میں ۴,۵۶۷ کروڑ روپے لاگت سے ایک عظیم بحرانی یونٹ (۶۶۰ میگاواٹ) تعمیر کیا جا رہا ہے، جو مشرقی ہندوستان کا پہلا ایسا یونٹ ہوگا، جس کی وجہ سے ۱۶.۷ لاکھ خاندانوں کو بلا تعطل بجلی کی فراہمی ہوگی اور ۲۶,۰۰۰ براہ راست اور بالواسطہ روزگار پیدا ہوں گے۔ صلاحیت کو اور بڑھانے کے مقصد سے، شالبونی میں ۱,۶۰۰ میگاواٹ کے تھرمل پاور پلانٹ کی بنیاد رکھی گئی ہے۔ ۱۶,۰۰۰ کروڑ روپے کے سرمایہ کاری سے تعمیر ہونے والا یہ پلانٹ ۱۵,۰۰۰ براہ راست اور بالواسطہ روزگار پیدا کرے گا۔

- ۲۰۲۴-۲۵ میں، ڈبلیو بی پی ڈی سی ایل نے دسمبر ۲۰۲۴ تک کل ۲۲,۲۸۶ ایم یو کی پیداوار ریکارڈ کی ہے۔ ساگردیگھی ملک میں کوئلہ پیدا کرنے والا دوسرا سب سے بڑا ادارہ ہے اور ڈبلیو بی پی ڈی سی ایل ہندوستانی پاور سیکٹر میں سرفہرست کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے ادارے کے طور پر ابھرا ہے۔ پہلی بار، ڈبلیو بی پی ڈی سی ایل کی کوئلے کی تمام ضرورت پوری طرح کیپٹیو مائنز سے پوری کی گئی، جس سے کول انڈیا کی ذیلی کمپنیوں پر انحصار ختم ہوا۔ اسی سال، ڈبلیو بی پی ڈی سی ایل نے ریاستی حکومت کو ۱۰۴ کروڑ روپے کا ڈیویڈنڈ ادا کیا اور ۴۰.۹۶ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کے ساتھ ساگردیگھی میں ۵ میگاواٹ کا تیرتا ہوا سولر پلانٹ شروع کیا۔

- مغربی مدنی پور کے گوالتور میں مشرقی ہند کا سب سے بڑا شمسی توانائی پیدا کرنے والا مرکز کا افتتاح کیا گیا ہے، جس کی پیداواری صلاحیت ۱۱۲.۵ میگا واٹ اور تعمیری لاگت ۷۵۰ کروڑ روپے ہے۔ قابل تجدید توانائی کے استعمال کو بڑھانے کے مقصد سے، ریاستی حکومت نے الواشری اسکیم شروع کی ہے، جس کے تحت تمام سرکاری عمارات اور مقامی اداروں کی عمارات، جو تکنیکی طور پر اس قسم کی تنصیب کے لئے موزوں نظام ہیں، میں گرڈ سے منسلک شمسی فوٹو وولٹائک نصب کئے جا رہے ہیں۔ (GRTSPV)

- سنہ ۲۰۱۱ کے بعد سے، ریاست بھر میں کل ۱,۸۳,۰۸۴ کلومیٹر ریاستی شاہراہیں، دیہی سڑکیں اور دیگر سڑکیں تعمیر یا دوبارہ تعمیر کی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ، ۳۶۱ بڑے اور درمیانے پل اور ۲۰ روڈ اوور برج (آر او بی) بھی تعمیر کیے گئے ہیں۔ ان تمام کاموں پر تقریباً ۸۳,۰۰۰ کروڑ روپے کی لاگت آئی ہے۔

- پتھ سری-۱، ۲ اور ۳ منصوبوں کے تحت اب تک ۳۹,۰۰۰ کلومیٹر سے زیادہ سڑکیں تعمیر کی جا چکی ہیں، جن پر ۱۰,۹۰۲ کروڑ روپے خرچ ہوئے ہیں۔ اگرچہ مرکزی حکومت نے PMGSY کی فنڈز روک رکھے ہیں، لیکن پورے صوبے میں رابطہ یقینی بنانے کے لیے یہ کام کیا گیا ہے۔ صوبائی حکومت نے پتھ سری-٤ منصوبے کے تحت مزید ۲۰,۰۱۹ کلومیٹر سڑکوں کی تعمیر کا کام شروع کیا ہے، جس کے لیے ۸,۴۸۸ کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

- گھاٹال ماسٹر پلان، جو ایف ایم بی اے پی کے تحت جمع کرایا گیا تھا، مرکزی حکومت کی طرف سے طویل عرصے تک روکے جانے کے باوجود اب مکمل طور پر ریاستی حکومت نے قبول کر لیا ہے۔ پہلے ہی ۱۱۵ کلومیٹر دریا کی کھدائی کے لیے ۳۴۱ کروڑ روپے خرچ کیے جا چکے ہیں اور اگلے دو سالوں میں مکمل منصوبہ ۱,۵۰۰ کروڑ روپے کی لاگت سے ریاستی حکومت خود ہی مکمل کرے گی۔

رہائش

- ۲۰۱۱ کے بعد سے، مغربی بنگال کی حکومت نے تقریباً ایک کروڑ خاندانوں کے لیے باعزت رہائش کو یقینی بنایا ہے۔

- مرکزی حکومت کی جانب سے ناجائز طور پر فنڈز بند کرنے سے پہلے تک، دیہی گھر کی تعمیر میں بنگال ملک میں پہلے نمبر پر تھا، آواس یوجنا (دیہی) کے تحت ۴۷.۵ لاکھ مکانات مکمل کیے گئے تھے۔
- ماں ماٹی مانس حکومت کی مکمل مالی اعانت سے چلنے والے ’بنگلار باڑی‘ (دیہی) منصوبے کے ذریعے، مغربی بنگال میں ۱۲ لاکھ سے زیادہ خاندانوں کو رہائش کی سہولت فراہم کی گئی ہے، جس پر ۱۴,۴۰۰ کروڑ روپے کی لاگت آئی ہے۔ ’بنگلار باڑی‘ (دیہی) منصوبے کے دوسرے مرحلے میں مزید ۱۶ لاکھ خاندانوں کو فائدہ پہنچے گا، جس کے لیے ۱۹,۷۰۰ کروڑ روپے خرچ کیے جائیں گے۔
- شہر کے بے گھر لوگوں کے لیے تقریباً ۵.۲۰ لاکھ ہاؤسنگ یونٹس تعمیر کیے گئے ہیں، جن پر تقریباً ۱۸,۰۰۰ کروڑ روپے لاگت آئی ہے۔ پریشان حال اقلیتی خواتین کے لیے تقریباً ۲.۶۰ لاکھ مکانات تعمیر کرنے پر ۲,۵۰۰ کروڑ روپے خرچ کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ، رانی گنج کوئلے کی کان میں کام کرنے والوں کے لیے ۱۰,۰۰۰ سے زیادہ مکانات تعمیر کیے جا رہے ہیں۔
- مغربی بنگال کی حکومت نے چا سندری اور چا سندری توسیعی منصوبوں کے ذریعے ۲۸,۵۰۰ سے زائد چائے کے باغات کے مزدوروں کے سر پر چھت کا انتظام کیا ہے۔ اس کے علاوہ، گیتانجلی منصوبے کے تحت تقریباً ۳.۸۴ لاکھ مکانات دیے گئے ہیں، جس پر ۳,۵۰۰ کروڑ روپے سے زیادہ لاگت آئی ہے۔
- اس کے علاوہ، شمالی بنگال اور جنوبی بنگال میں حالیہ قدرتی آفات میں مکمل یا جزوی طور پر متاثر ہونے والے ۱۴,۷۹۴ خاندانوں کو رہائشی مدد فراہم کرنے کے لیے، ریاستی حکومت نے ۱۲۱.۳۳ کروڑ روپے کی منظوری دی ہے تاکہ ان کی بروقت بحالی کو یقینی بنایا جا سکے۔

صحت خدمات

- ۲۰۱۱ کے مقابلے میں عوامی صحت کے شعبے میں حکومتی اخراجات ۶ گنا بڑھ گئے ہیں، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ حکومت ہر ایک کے لیے مضبوط اور قابل رسائی صحت کے نظام کی تعمیر کے لیے پرعزم ہے۔
- سواستو ساتھی منصوبے کے تحت ۲.۴۵ کروڑ خاندانوں کے ۸.۷۲ کروڑ افراد صحت بیمہ کی سہولت سے مستفید ہوئے ہیں۔ اکتوبر ۲۰۲۵ تک اس منصوبے میں کل ۱۳,۱۵۶ کروڑ روپے کی خدمات فراہم کی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ ۱۱,۰۰۰ سے زائد صحت و تندرستی مراکز اور بڑے ہسپتالوں کے ۶۳ ہبس میں ٹیلی میڈیسین سروس کے ذریعے ۷ کروڑ سے زیادہ مشورے فراہم کیے گئے ہیں۔
- ملک کی بہترین عوامی صحت کی بنیادی ڈھانچہ اب مغربی بنگال میں ہے۔ صحت کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے ہم نے تقریباً ۷۰ ہزار کروڑ خرچ کیے ہیں۔ ۱۴ نئے سرکاری میڈیکل کالج، ۴۲ سپر اسپیشلٹی ہسپتال، ۱۳,۵۰۰ سے زیادہ صحت مراکز، ۷۶ سی سی یو، ۳ ایچ ڈی یو، ۱۷ ماں اور بچہ ہب، ۱۳ ماؤں کی انتظار گاہیں، ۱۱۷ مناسب قیمت پر دوائیں فروخت کرنے والی دوکانوں، اور ۱۵۸ مفت تشخیصی مراکز — یہ سب بنائے گئے ہیں۔
- ۲۰۱۱ میں ہماری ریاست میں سرکاری ہسپتالوں کے بستروں کی تعداد ۷۱,۲۰۰ تھی جو بڑھ کر ۹۷,۰۰۰ ہو گئی ہے۔ یعنی سرکاری ہسپتال کے بستروں کی تعداد میں ۳۶.۲۵٪ اضافہ ہوا ہے۔
- ریاستی حکومت نے صحت دوست منصوبہ شروع کیا ہے، جس کے تحت ۱۱۰ موبائل میڈیکل یونٹس (MMUs) خدمات فراہم کر رہے ہیں اور مزید ۱۰۰ یونٹس جلد ہی عمل میں لائے جائیں گے۔ ڈاکٹروں، نرسوں اور تکنیکی ماہرین سے لیس ہر یونٹ ایک خودکفالت رکھنے والی سیارہ صحت کلینک ہے، جو ریاست کے دوردراز ترین علاقوں کے لوگوں کو مفت معائنہ، مشاورت اور اعلیٰ طبی خدمات فراہم کرنے کے قابل ہے۔ منصوبے کے شروع ہونے کے صرف ۲۰ دنوں میں کیمپوں میں حاضری کی تعداد ایک لاکھ سے تجاوز کر چکی ہے۔

- شیسو ساتھی منصوبے کے تحت تقریباً ۲۴,۰۰۰ بچوں کی زندگی بچانے والی سرجری میں مدد کی گئی ہے، جس کے لیے ریاستی حکومت نے ۳۰۷ کروڑ روپے خرچ کیے ہیں۔
- چوکھیر آلو' منصوبے کے ذریعے ۲۶ لاکھ لوگوں کو مفت موتیا بند (کے آپریشن) اور ۳۴ لاکھ لوگوں کو مفت چشمے ملے ہیں۔ اس اقدام کے لیے ریاستی حکومت نے ۱۸۱ کروڑ روپے خرچ کیے ہیں۔
- ایم بی بی ایس کی نشستوں کی تعداد ۱,۳۵۵ سے بڑھ کر ۶,۳۴۹ ہوگئی ہے۔ تقریباً ۱۴,۰۰۰ ڈاکٹروں کی تقرری کی گئی ہے۔ نرسنگ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹس کی تعداد ۵۷ سے بڑھ کر ۴۵۱ ہوگئی ہے۔ نتیجتاً نرسنگ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹس میں کل نشستیں ۲,۲۶۵ سے بڑھ کر ۲۸,۵۴۷ ہوگئی ہیں۔ سرکاری اسپتالوں میں منظورشدہ کل نرسنگ اسٹاف کی تعداد ۳۳,۸۳۱ سے بڑھ کر ۵۹,۱۱۳ ہوگئی ہے۔

تعلیم

- کنیاشری اسکیم کے تحت تقریباً ایک کروڑ لڑکیوں کو تعلیم کے لیے مالی مدد دی گئی ہے، جس پر ۱۶,۵۵۴ کروڑ روپے خرچ کیے گئے ہیں۔
- سبز ساتھی منصوبے کے تحت ۱.۴۴ کروڑ سے زیادہ طلباء و طالبات کو سائیکلیں دی گئی ہیں، جس پر ۴,۹۰۳ کروڑ روپے لاگت آئی ہے۔
- ایکیہ شری اور اقلیتی اسکالرشپ اسکیم کے ذریعے ٤ کروڑ ٥٦ لاکھ اسکالرشپس فراہم کیے گئے ہیں ۔ اس شعبے میں ۹,۷۴۷ کروڑ روپے خرچ ہوئے ہیں۔ دوسری طرف، سکھاشری اسکیم کے تحت تقریباً ١ کروڑ ۴٦ لاکھ ۷۴ ہزار ۳۷۳ ایس سی/ ایس ٹی طلباء کو ۱,۱۷۳.۹۵ کروڑ روپے فراہم کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ، میدھا شری اسکیم کے تحت ۸ لاکھ ۸٦ ہزار ۴۹۲ مستفیدین کو ۷۰.۹۲ کروڑ روپے فراہم کیے گئے ہیں۔
- مغربی بنگال میں کوئی بھی بچہ بنیادی تعلیم سے محروم نہیں رہا ہے، اور ۲۰۲۳ سے ریاست میں پرائمری اور اپر پرائمری سطح پر کوئی بھی طالب علم اسکول درمیان سلسلہ تعلیم کو منقطع نہیں کیا ہے۔
- نوجوان کا خواب پروجیکٹ کے ذریعے ٹیبلیٹ اور اسمارٹ فون کی گرانٹ دینے سے ڈیجیٹل تعلیم کو مضبوط بنایا گیا ہے۔ ریاست کے گیارہویں اور بارہویں جماعت کے ۵۳ لاکھ طلبہ و طالبات پر اس پر ۵,۳۰۰ کروڑ روپے خرچ کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ، ۱۸ کروڑ طلبہ و طالبات کو مفت کتابیں، اسکول یونیفارم، بیگ اور جوتے فراہم کیے گئے ہیں، جس پر ریاستی حکومت نے ۱۰,۳۵۰ کروڑ روپے خرچ کیے ہیں۔
- اسٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ پروجیکٹ" کے ذریعے ۱۰۰,۰۰۰ سے زیادہ طلباء و طالبات کو فائدہ پہنچایا گیا ہے اور" ریاستی حکومت کی گارنٹی پر انہیں کم شرح سود پر ۳,۸۰۷ کروڑ روپے قرض دیے گئے ہیں۔
- تعلیمی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لیے ریاست بھر میں ۶۹,۰۰۰ کروڑ روپے سے زیادہ کی سرمایہ کاری کی گئی ہے۔ سنہ ۲۰۱۱ سے ۴۲ نئے یونیورسٹیوں اور ۵۰۰ کالج قائم کیے گئے ہیں۔ دونوں شعبوں میں، مغربی بنگال قومی اوسط (۱٦.۴۳ یونیورسٹیاں اور ۲٦۲.٦۵ کالجز) سے بہت آگے ہے۔
- سوامی وویکا نند مرٹ کام مینز اسکیم کے تحت اب تک ۳٦.۵۵ لاکھ طلباء و طالبات کو فائدہ پہنچایا جا چکا ہے، جس پر کل ۶,۳۵٦ کروڑ روپے کی خرچ کئے گئے ہیں۔
- متوا برادری کے لیے اعلیٰ تعلیم کا ایک وقف مرکز قائم کرنے کے لیے، ہم نے ٹھاکرنگر (ٹھاکرباڑی کے قریب) علاقے

میں ہری چند گرو چند یونیورسٹی قائم کی ہے۔ کرشنا نگر میں اس کا ایک توسیعی کیمپس بھی قائم ہو رہا ہے۔ ساتھ ہی، متوا طلباء کے لیے اعلیٰ تعلیم تک رسائی کے مواقع بڑھانے کے لیے، گائے گھاٹا میں پی آر ٹھاکر سرکاری کالج قائم کیا گیا ہے۔

- تقریباً ۲۰۰ راجبنگشی اسکولوں کو حکومت کی منظوری دی گئی ہے، جس سے کمیونٹی کی مادری زبان میں تعلیم کے مواقع کو مزید تقویت ملی ہے۔ اس کے علاوہ، لسانی شمولیت کو مزید آگے بڑھانے کے لیے سادری زبان میں پڑھانے کے لیے ۱۰۰ اسکول قائم کیے جا رہے ہیں۔
- ریاست کی تعلیمی قرضے کی اسکیم سے تقریباً ۴۰,۰۰۰ اقلیتی طلباء مستفید ہوئے ہیں۔ اس اقدام کے لیے ریاستی حکومت نے ۳۲۷ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی ہے۔ اس کے علاوہ، بہت سے مدارس کو غیر امدادی اداروں کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے۔ اسی کے ساتھ ساتھ، اساتذہ اور غیر تدریسی عملے کو ان کی خدمات کا معاوضہ دینے کے لیے ایک مکمل ریاستی حکومتی فنڈڈ اقدام بھی شروع کیا گیا ہے۔

انتظامی

- ریاستی حکومت نے ۲۰۱۱ سے، ریاست کے عوام کو بہتر خدمات فراہم کرنے کے مقصد سے ۴ نئے انتظامی اضلاع (کالیمپونگ، الی پور دوار، جھاڑگرام، اور مغل بردھمان)، ۴ ذیلی تقسیم (جھالدا، مانبزار، مریک، اور دھوپ گڑھی) اور ۴ انتظامی بلاکس (کلیانی، لاوا، پیڈونگ، اور کرانتی) تشکیل دیے ہیں۔ فراکہ ذیلی تقسیم بھی جلد تشکیل دی جائے گی۔ اس کے علاوہ، منظم اور منصوبہ بند شہری ترقی کے لیے ریاست میں ۱۱ ترقیاتی بورڈ اور ۲ منصوبہ بندی بورڈ قائم کیے گئے ہیں۔
- ۸.۰۷ لاکھ 'دوارے سرکار' کیمپوں کے ذریعے ۱۰.۴۳ کروڑ سرکاری خدمات عوام کی دہلیز تک فراہم کی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ ۳,۵۰۰ سے زیادہ 'بنگلہ سہایتا کیندر' کے ذریعے ۱۵.۸۲ کروڑ سرکاری خدمات فراہم کی گئی ہیں۔
- ہندوستان میں یہ پہلی بار ہے کہ 'ہمارا محلہ، ہمارا حل' اس تاریخی پروجیکٹ کے تحت مغربی بنگال کے ۸۰,۰۰۰ بوتھوں کے تمام رہائشیوں نے جمہوری طریقے سے اپنے اپنے علاقوں کے مسائل حل کرنے کے لیے کل ۸,۰۰۰ کروڑ روپے (ہر بوتھ کے لیے ۱۰ لاکھ روپے) خرچ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔
- مغربی بنگال حکومت نے ٹیکنالوجی پر مبنی نظاموں کے ذریعے شہری مرکزیت والی حکمرانی کو مزید مضبوط بنایا ہے۔ «براہ راست وزیر اعلی» کے اقدام کے تحت، محترمہ وزیر اعلی اور عام شہریوں کے درمیان ایک براہ راست رابطہ قائم کیا گیا ہے، جس کے ذریعے شہریوں کے مسائل کا فوری حل یقینی بنایا جا رہا ہے۔ ۵۴ محکموں اور ۵,۸۱۸ دفاتر میں مجموعی طور پر ۶,۰۱۴,۶۴۴ شکایات درج کی گئی ہیں، جن میں سے ۵,۴۱۷,۸۹۸ شکایات کا تصفیہ کر دیا گیا ہے — جو ۹۰٪ سے زیادہ کامیابی کی شرح کو ظاہر کرتا ہے۔

امن و امان

- کولکاتا مسلسل ہندوستان کا محفوظ ترین شہر قرار دیا جاتا رہا ہے۔ ۸۳.۹ کے انڈیکس کے ساتھ، کولکاتا نے تمام میٹروپولیٹن شہروں میں سب سے کم قابل سماعت جرائم کی شرح دکھائی ہے، جو قومی اوسط ۸۲۸ سے بہت کم ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ مغربی بنگال میں شیڈولڈ ٹرائیب برادری کے خلاف جرائم کی شرح بھی بہت کم ہے، جو ۲۰۱۱ میں ہر لاکھ میں ۲.۸ سے گھٹ کر ۲۰۲۳ میں صرف ۰.۱ فی لاکھ رہ گئی ہے، جو تقریباً ۳۰ گنا کمی ہے۔
- ریاست کا قانون و انتظامی نظام کتنا مؤثر اور تیز ہے، اس کی عکاسی یہاں قابلِ سماعت جرائم میں چارج شیٹ دینے کی شرح سے ہوتی ہے، جو ۸۸.۹٪ ہے، جو ملک کی اوسط شرح ۸۰.۱٪ سے زیادہ ہے۔ کولکتہ شہر میں یہ شرح سب سے زیادہ، ۹۴.۷٪ ہے۔
- ہم انتظامی توسیع، بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور ٹیکنالوجی پر مبنی اصلاحات کے ذریعے پولیس اور عوامی سلامتی کو مزید مضبوط بنائیں گے۔ پچھلے ۱۵ سالوں میں، زیر انتظام علاقوں کی سلامتی اور خدمات کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے، ۱ پولیس ڈائریکٹوریٹ، ۲ پولیس کمیشنریٹ، ۱۴ پی ڈیز، ۱۰ بٹالین، ۴۹ خواتین پولیس اسٹیشن، ۸ ساحلی پولیس اسٹیشن، ۳۰ سائبر پولیس اسٹیشن اور ۱۰۲ نئے پولیس اسٹیشن قائم کیے گئے ہیں۔
- سڑک حادثات کم کرنے کے لیے سڑک کی حفاظت سے متعلق مختلف اقدامات کیے گئے ہیں، جن میں سی سی ٹی وی کیمرے، آر ایل وی ڈی سسٹم، اے این پی آر کیمرے کی تنصیب اور دیگر متعلقہ تکنیکی انتظامات شامل ہیں۔
- سڑک حادثات کو کم کرنے کے لیے سی سی ٹی وی کیمروں، آر ایل وی ڈی سسٹمز، اے این پی آر کیمروں سمیت مختلف جدید ٹیکنالوجیز کو نصب کرکے سڑک کی حفاظت کے وسیع پیمانے پر اقدامات کیے گئے ہیں۔ ذمہ دارانہ ڈرائیونگ اور سماجی بیداری کو فروغ دینے کے لیے ‹سیف ڈرائیو سیو لائف› اقدام کے تحت عوامی آگاہی مہمات باقاعدگی سے چلائی جا رہی ہیں۔

یوتھ ویلفیئر اینڈ سپورٹس

- گزشتہ ۱۵ سالوں میں، نوجوانوں کی بہبود اور کھیلوں کے محکمے کے بجٹ میں سات گنا اضافہ ہوا ہے، جو بنگال میں نوجوانوں اور کھیلوں کی ترقی پر مسلسل اور اسٹریٹجک توجہ کی نشاندہی کرتا ہے۔
- ۲۰۱۱ سے اب تک کل ۸ جدید ترین کھیل اکیڈمیاں قائم کی گئی ہیں۔ ۷۴ اسٹیڈیم بنائے یا بحال کیے گئے ہیں (جن میں سے ۱۹ نئے ہیں اور ۵۵ بحال شدہ ہیں)، ساتھ ہی ۴,۱۱۲ ملٹی جِم، ۷۹۵ منی انڈور گیمز کمپلیکس اور ۴۲۳ بہتر کھیل کے میدان بنائے گئے ہیں۔ کھلاڑیوں کی صحت کی جانچ اور چوٹ کی نگرانی کے لیے ایس ایس کے ایم ہسپتال میں ایک خصوصی کھیلوں کا طبی مرکز قائم کیا گیا ہے۔
- مجموعی طور پر ۴۴ نوجوانوں کے ہوسٹل بنائے گئے یا ان کو بہتر کیا گیا ہے، اور آن لائن ریزرویشن سسٹم بھی شروع کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ۹۱۴ نوجوانوں کے کمپیوٹر ٹریننگ سینٹر اور ۱۲ نوجوانوں کے پیشہ ورانہ تربیتی مراکز بھی قائم کیے گئے ہیں۔
- کھیلاشری اسکیم کے تحت، پہلے سال میں ۳۸,۴۲۵ کلبوں کو ۲ لاکھ روپے کا گرانٹ دیا گیا اور اگلے تین سالوں

میں ہر سال ۱ لاکھ روپے کی مالی مدد فراہم کی گئی۔ اس کے علاوہ، بورڈ آف ایتھلیٹکس (بی او اے) میں رجسٹرڈ ۳۴ اسٹیٹ لیول ایسوسی ایشنز کو ۵ لاکھ روپے کا گرانٹ دیا گیا اور ۱,۳۲۱ کوچنگ کیمپوں کو ۱ لاکھ روپے کی مالی امداد فراہم کی گئی۔ ساتھ ہی، ۲۰۲۳ سے، ان ۱,۵۸۰ ریٹائرڈ کھلاڑیوں کے لیے جنہوں نے قومی اور بین الاقوامی سطح پر مغربی بنگال کی نمائندگی کی ہے، ماہانہ ۱,۰۰۰ روپے کا اعزازی وظیفہ جاری کیا گیا ہے۔

- ایسٹ بنگال ایف سی، موہن باگان ایف سی اور محمدن ایس سی کے بنیادی ڈھانچے کی مزید ترقی کے لیے ۲۷ کروڑ روپے سے زیادہ کی ادائیگی کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ انہیں بنگا بھوشن ایوارڈ سے بھی نوازا گیا ہے۔

ماحولیات

- گذشتہ ۱۵ برسوں میں، مغربی بنگال کے جنگلات ۲,۲۸۸ مربع کلومیٹر (۱۸.۹۱ فیصد) بڑھ کر ۱۴,۲۱۴ مربع کلومیٹر سے ۱۴,۹۰۲ مربع کلومیٹر ہو گئے ہیں؛ ریاستی ترقیاتی منصوبے (اسٹیٹ پلان) کے تحت ۱.۴ لاکھ ہیکٹر زمین پر جنگلات لگائے گئے ہیں۔ جو قدرتی آفات کو روکنے میں معاون ہو سکتی ہے، اسی لیے جنوبی ۲۴ پرگنہ اور مشرقی مدنی پور میں ساحلی علاقوں میں ۱۵ کروڑ سے زیادہ مینگرووز لگائے گئے ہیں۔
- جل دھرو جل بھرو منصوبے کے تحت ۲۰۲۵ تک پورے مغربی بنگال میں ۴,۱۵,۳۸۴ تالاب، ہم پیمانہ تالاب اور بارش کا پانی جمع کرنے کے ڈھانچے تعمیر یا تجدید کیے گئے ہیں، جس کے نتیجے میں آبپاشی کا نظام، زیر زمین پانی کی ریچارجنگ اور دیہی پانی کی حفاظت میں نمایاں طور پر بہتری آئی ہے۔

سیاحت

- بھارت سرکار کے وزارت سیاحت کے حال ہی میں جاری کردہ ۲۰۲۵ء کے انڈیا ٹورزم ڈیٹا کمپینڈیم کے مطابق، غیر ملکی سیاحوں کی آمد کے معاملے میں مغربی بنگال ملک میں دوسرے نمبر پر ہے۔ اکتوبر ۲۰۲۵ء تک، بنگال میں ۲۴.۲ کروڑ مقامی اور غیر ملکی سیاحوں کو خوش آمدید کہا گیا ہے۔
- کولکاتا کو سیاحوں کے لیے مزید پرکشش بنانے کے لیے، نیوٹاؤن میں ۴۸۰ ایکڑ کے رقبے پر ایک سرسبز پارک بنایا گیا ہے، جس میں ۱۱۲ ایکڑ کا ایک دلکش جھیل بھی شامل ہے۔
- اس کے علاوہ، رابندر تیرتھ، نذرل تیرتھ، مدرز ویکس میوزیم اور کلکتہ گیٹ جیسے سیاحتی اور ثقافتی حامل کے مقامات تعمیر کیے گئے ہیں۔ بیرک پور میں، ویر شہید منگل پانڈے کی یاد میں ‹اتسادھارا› سیاحتی منصوبے کا کام شروع ہو چکا ہے۔
- وشوا بنگلہ کونونشن سینٹر، دھنو دھنوا آڈیٹوریم، فائنٹیک ہب علی پور میوزیم، سنپن، سجنو اور ‹اتیرنو› اوپن ایئر تھیٹر جیسے عالمی معیار کے ڈھانچے آج ملکی و غیر ملکی سیاحوں اور مقامی لوگوں کا استقبال کرتے ہیں۔ دیگھا میں بھی ایک کونونشن سینٹر تعمیر کیا گیا ہے اور سلی گوڑی میں ایک اور کونونشن سینٹر تعمیر کیا جا رہا ہے۔
- چائے سیاحت کی ترقی نے مقامی لوگوں کے لیے نئے روزگار کے مواقع پیدا کیے ہیں۔ اس سے ان کی آمدنی کے راستے کھلے ہیں اور پورے علاقے کی اقتصادی ترقی بھی تیز ہوئی ہے۔

ثقافت

- لوک پرسار پروجیکٹ کے ذریعے ۱.۹۲ لاکھ لوک فنکاروں کو مدد دی جا رہی ہے، جن میں ۱.۵ لاکھ ریٹائرڈ کاریگر اور ۴۲,۰۰۰ پنشن یافتہ شامل ہیں۔ انہیں ہر ماہ ۱,۰۰۰ روپے ریٹائرمنٹ فیس/پنشن دی جاتی ہے۔ ساتھ ہی سرکاری تمام تقریبات میں انہیں فعال طور پر شامل کیا جاتا ہے اور ان کی خدمات کے لیے مناسب معاوضہ ادا کیا جاتا ہے۔ اس سے لوک فنون کے مختلف شعبے محفوظ ہو رہے ہیں اور لوک فنکاروں کے لیے مستقل آمدنی کا ذریعہ یقینی بن رہا ہے۔

- بنگال کا دُرگا پوجا (جو ہر سال ۷۰,۰۰۰ کروڑ روپے کی آمدنی کے ذرائع پیدا کرتا ہے) کو یونیسکو کی انسانی غیرمرئی ثقافتی ورثہ (intangible Cultural Heritage of Humanity) کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے۔
دِیگھا میں ۲۵۰ کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر شدہ جگن ناتھ مندر، ہماری ریاست کے ثقافتی امتیاز کی ایک طاقتور علامت ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ، گنگا ساگر یاتریوں کے لیے ۱,۷۰۰ کروڑ روپے کی لاگت سے زیر تعمیر گنگا ساگر پُل، سلی گوڑی کے قریب ماٹی گاڑا میں ۱۷ ایکڑ پر محیط مہاکال مندر و ثقافتی کمپلیکس، اور نیو ٹاؤن میں ۱۵ ایکڑ پر پھیلا ہوا ’دُرگا آنگن‘ — یہ زیر تعمیر عمارتیں مستقبل میں بنگال کی روایات و ثقافت کو اجاگر کریں گی۔

- ہندی، اردو، تیلگو، اوڈیا، نیپالی، پنجابی، سنتھالی، کوروخ، کرومالی، راجبنگشی اور کامتاپوری زبانوں کو سرکاری زبانوں کا درجہ دیا گیا ہے، جو لسانی شمولیت اور نمائندگی کے حوالے سے ریاست کے عزم کو ظاہر کرتا ہے۔ ساتھ ہی، ان کمیونٹیز کو مزید سپورٹ فراہم کرنے کے لیے راجبنگشی ڈویلپمنٹ بورڈ، نسیشیک ڈویلپمنٹ بورڈ، راجبنگشی زبان اکیڈمی، کامتاپوری زبان اکیڈمی اور راجبنگشی کلچرل اکیڈمی قائم کی گئی ہیں۔

- ۲۰۲۳ میں، ریاستی اسمبلی نے سرنا/سارنا مذہب کو تسلیم کرنے کے لیے ایک بل منظور کیا ہے، اور اس معاملے کو رسمی طور پر مرکزی حکومت کو بھیج دیا گیا ہے۔

- نوادیپ اور کوچ بہار کو ورثہ شہر کے طور پر تیار کیا جا رہا ہے۔ تارکیشور، تاراپیٹھ، بکریشور اور پتھرچاپوری کے لیے ترقیاتی بورڈ قائم کیا گیا ہے۔

مذہب آپ کا، اتسو سب کا

بنگال میں موجود تمام مذاہب کے مقدس مقامات کی ترقی کے لیے ہماری حکومت خصوصی طور پر کوشاں ہے۔ اس کے لیے ہم نے کئی ہزار کروڑ روپے خرچ کیے ہیں۔

ہم نے دکھینشور میں رانی راس منی اسکائی واک، کالی گھاٹ اسکائی واک اور جلپیش مندر کے اسکائی واک کا افتتاح کیا ہے۔ تارکیشور، تاراپیٹھ، کنکالی تلا، پھلرا مندر، کپل مونی مندر مہیش کے جگن ناتھ مندر، رادھا بلّبھ مندر، جھاڑگرام میں کناک درگا مندر، کوچ بہار میں مدن موہن مندر، بانیشور مندر، شیو یگیہ مندر، دیوی چودھرانی مندر، بھوانی پاٹھک کا مندر بھرامری دیوی کا مندر، گریشوری اور گربیشوری مندر، جٹیلشور مندر، راج محل شیو مندر اور منسا مندر جیسے بے شمار چھوٹے بڑے مندروں کی تزئین و آرائش اور خوبصورتی کے کام کیے گئے ہیں۔

ریاستی حکومت نے بنگال کی روحانی اور ثقافتی وراثت کو محفوظ اور پھلنے پھولنے کے لیے متعدد اقدامات اٹھائے ہیں۔ کچھوا اور چاکلا میں بابا لوکناتھ دھام، سری سری ٹھاکر آنکول چندر آشرم، اور ماتا ساردا دیوی کی رہائش گاہ کی تجدید اور خوبصورتی کی گئی ہے۔ اسی کے ساتھ، بانہوگلی کے اونکار ناتھ مشن کے سامنے والی سڑک کا نام اونکار ناتھ سارنی رکھا گیا ہے۔ بابا اونکار ناتھ کی تعظیم کے لیے ایک محراب بھی تعمیر کی گئی ہے۔

سوامی وویکانند کے آبائی گھر اور بہن نویدیتا سے متعلق دو مکانات کو بالترتیب رام کرشن مشن اور رام کرشن ساردا مشن کے حوالے کیا گیا ہے، تاکہ ان کی حفاظت کی جا سکے اور لوگ ان سے جڑ سکیں۔ سوامی جی کے گھر میں واقع میوزیم کے تحفظ اور سرگرمیوں کے لیے ریاستی حکومت ہر سال گرانٹ دیتی ہے۔ اس کے علاوہ، سوامی وویکانند کے نظریات اور فلسفے سے متاثر ہو کر، نیو ٹاؤن میں ایک تعلیمی اور ثقافتی مرکز وویک تیرتھ تعمیر کیا جا رہا ہے۔ ہم نے زمین فراہم کی ہے اور آر کے ایم کے تحت تعمیراتی اخراجات کا ایک حصہ بھی اٹھایا ہے۔

اس کے ساتھ ہی فرفورہ شریف کی ترقی کے لیے مختلف اصلاحات اور غازی جعفر خان درگاہ کی تزئین کاری بھی کی گئی ہے۔

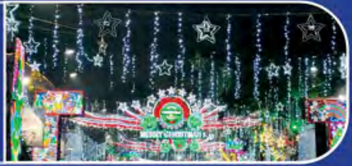

کرسمس پورے بنگال میں بڑے جوش و خروش سے منائی جاتی ہے، جس میں کلکتہ کا پارک اسٹریٹ خاص طور پر قابل ذکر ہے۔

ریاست نے قبائلی ثقافت کا احترام کرتے ہوئے برسا منڈا کا یوم پیدائش، کرام پوجا، بین الاقوامی یوم قبائلی عوام، ہول دیوس ، جنگل محل تہوار، قبائلی تہوار اور جے جوہار قبائلی میلہ سب منایا ہے۔ اس کے علاوہ ہم نے جوہر تھان اور ماجی تھان کی مرمت کے لیے مالی امداد بھی فراہم کی ہے۔

بابور ہاٹ میں ۱۵ فٹ اونچائی والے مہاویر چلا رائے کا کانسے کا مجسمہ نصب کیا گیا ہے۔ یہ راجبنگشی برادری کے تاریخ کو خراج تحسین پیش کرتا ہے اور اس علاقے کے ثقافتی ورثے کو مزید مضبوط بناتا ہے۔

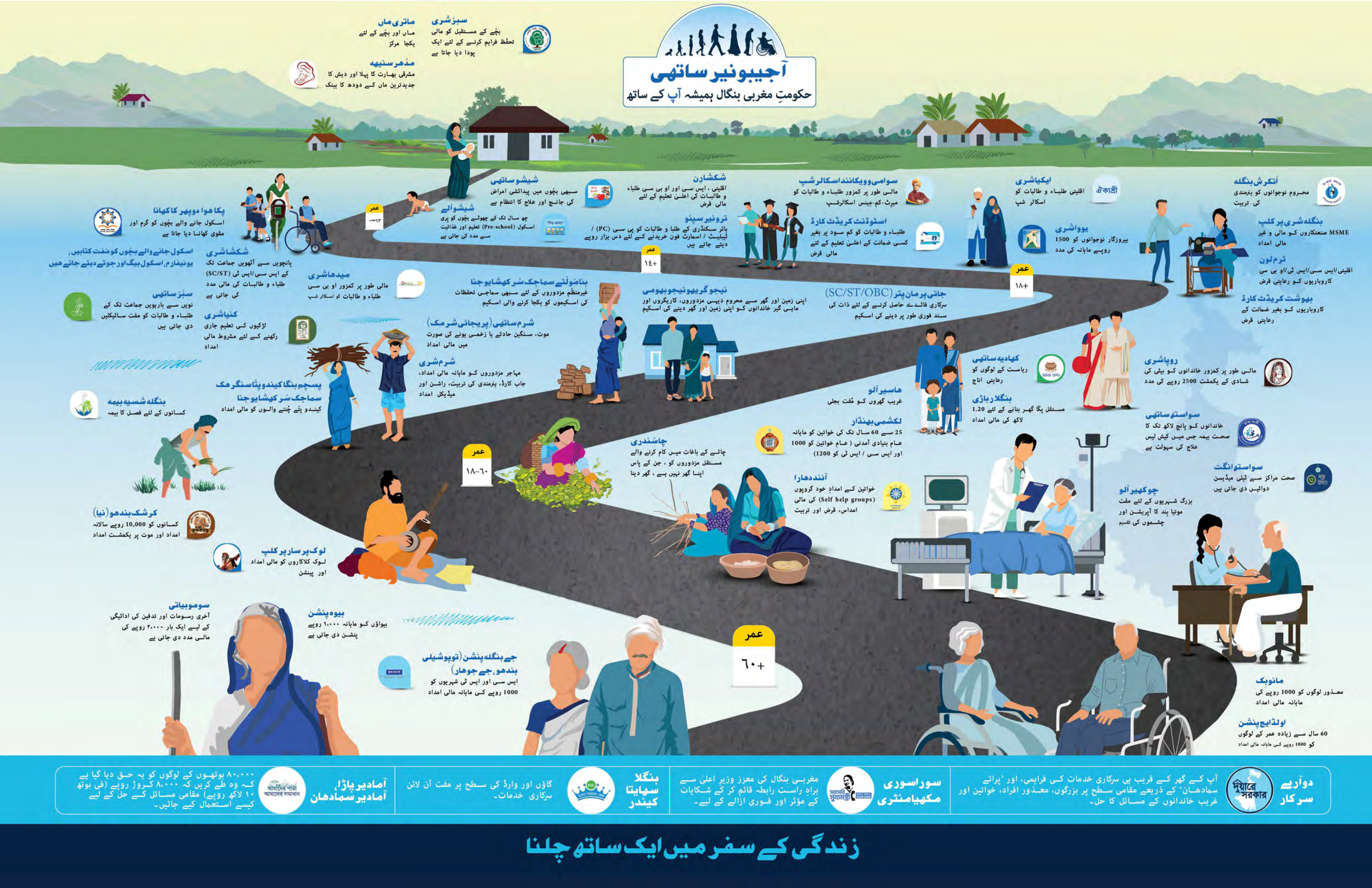

آجیبونیر ساتھی
حکومتِ مغربی بنگال ہمیشہ آپ کے ساتھ
سبز شری
بچّے کے مستقبل کو مالی تحفّظ فراہم کرنے کے لئے ایک پودا دیا جاتا ہے
ماتری ماں
ماں اور بچّے کے لئے یکجا مرکز
مدُھر سنیهه
مشرقی بھارت کا پہلا اور دیش کا جدیدترین ماں کے دودھ کا بینک
شیشو ساتھی
سبھی بچّوں میں پیدائشی امراض کی جانچ اور علاج کا انتظام ہے
شیشوآلے
چھ سال تک کے چھوٹے بچّوں کو پری اسکول (Pre-school) تعلیم اور غذائیت سے مدد کی جاتی ہے
عمر
۰–۱۳
پکا ہوا دوپہر کا کھانا
اسکول جانے والے بچّوں کو گرم اور مقوی کھانا دیا جاتا ہے
اسکول جانے والے بچّوں کو مُفت کتابیں، یونیفارم، اسکول بیگ اور جوتے دیئے جاتے ہیں
شکشا شری
پانچویں سے آٹھویں جماعت تک کے ایس سی/ایس ٹی (SC/ST) طلباء و طالبات کی مالی مدد کی جاتی ہے
سبُز ساتھی
نویں سے بارہویں جماعت تک کے طلباء و طالبات کو مفت سائیکلیں دی جاتی ہیں
کنیا شری
لڑکیوں کی تعلیم جاری رکھنے کے لئے مشروط مالی امداد
میدھا شری
مالی طور پر کمزور او بی سی طلباء و طالبات کو اسکالر شپ
شکشارن
اقلیتی ، ایس سی اور او بی سی طلباء و طالبات کی اعلیٰ تعلیم کے لئے مالی قرض
ترونیر سپنو
ہائر سکنڈری کے طلبا و طالبات کو پی سی (PC) / ٹیبلیٹ / اسمارٹ فون خریدنے کے لئے دس ہزار روپے دیئے جاتے ہیں
عمر
۱٤+
سوامی وویکانند اسکالرشپ
مالی طور پر کمزور طلباء و طالبات کو میرٹ-کم-مینس اسکالرشپ
اسٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ
طلباء و طالبات کو کم سود پر بغیر کسی ضمانت کے اعلیٰ تعلیم کے لئے مالی قرض
ایکیا شری
اقلیتی طلباء و طالبات کو اسکالر شپ
یوواشری
بیروزگار نوجوانوں کو 1500 روپے ماہانہ کی مدد
عمر
۱۸+
اُتکرش بنگلہ
محروم نوجوانوں کو ہنرمندی کی تربیت
بنگلہ شری پرکلپ
MSME صنعتکاروں کو مالی و غیر مالی امداد
ٹرم لون
اقلیتی/ایس سی/ایس ٹی/او بی سی کاروباریوں کو رعایتی قرض
بھوشت کریڈٹ کارڈ
کاروباریوں کو بغیر ضمانت کے رعایتی قرض
بنامُولّئے سماجِک سُرکھشا یوجنا
غیرمنظّم مزدوروں کے لئے سبھی سماجی تحفظات کی اسکیموں کو یکجا کرنے والی اسکیم
نیجو گریھو نیجو بھومی
اپنی زمین اور گھر سے محروم دیہی مزدوروں، کاریگروں اور ماہی گیر خاندانوں کو اپنی زمین اور گھر دینے کی اسکیم
جاتی پرمان پتر (SC/ST/OBC)
سرکاری فائدے حاصل کرنے کے لئے ذات کی سند فوری طور پر دینے کی اسکیم
شرم ساتھی (پریجائی شرمِک)
موت، سنگین حادثے یا زخمی ہونے کی صورت میں مالی امداد
شرم شری
مہاجر مزدوروں کو ماہانہ مالی امداد، جاب کارڈ، ہنرمندی کی تربیت، راشن اور میڈیکل امداد
پسچم بنگا کیندو پتّا سنگرھک سماجک سُر کھشا یوجنا
کیندو پتّے چُننے والوں کو مالی امداد
بنگلہ شسیہ بیمہ
کسانوں کے لئے فصل کا بیمہ
کھادیہ ساتھی
ریاست کے لوگوں کو رعایتی اناج
روپاشری
مالی طور پر کمزور خاندانوں کو بیٹی کی شادی کے یکمشت 2500 روپے کی مدد
ہاسیر آلو
غریب گھروں کو مُفت بجلی
بنگلار باڑی
مستقل پکّا گھر بنانے کے لئے 1.20 لاکھ کی مالی امداد
لکشمی بھنڈار
25 سے 60 سال تک کی خواتین کو ماہانہ عام بنیادی آمدنی (عام خواتین کو 1000 اور ایس سی / ایس ٹی کو 1200)
سواستھ ساتھی
خاندانوں کو پانچ لاکھ تک کا صحت بیمہ جس میں کیش لیس علاج کی سہولت ہے
عمر
۱۸–٦۰
چاسُندری
چائے کے باغات میں کام کرنے والے مستقل مزدوروں کو ، جن کے پاس اپنا گھر نہیں ہے ، گھر دینا
آنند دھارا
خواتین کے امدادِ خود گروپوں (Self help groups) کی مالی امداس، قرض اور تربیت
سواستھ انگت
صحت مراکز سے ٹیلی میڈیسن دوائیں دی جاتی ہیں
چوکھیر آلو
بزرگ شہریوں کے لئے مفت موتیا بند کا آپریشن اور چشموں کی تقسیم
کرشک بندھو (نیا)
کسانوں کو 10,000 روپے سالانہ امداد اور موت پر یکمشت امداد
لوک پرسار پرکلپ
لوک کلاکاروں کو مالی امداد اور پنشن
سوموبیاتی
آخری رسومات اور تدفین کی ادائیگی کے لیے ایک بار ۲،۰۰۰ روپے کی مالی مدد دی جاتی ہے
بیوہ پنشن
بیواؤں کو ماہانہ ۱،۰۰۰ روپے پنشن دی جاتی ہے
جے بنگلہ پنشن (توپوشیلی بندھو، جے جوھار)
ایس سی اور ایس ٹی شہریوں کو 1000 روپے کی ماہانہ مالی امداد
عمر
٦۰+
مانوبِک
معذور لوگوں کو 1000 روپے کی ماہانہ مالی امداد
اولڈ ایج پنشن
60 سال سے زیادہ عمر کے لوگوں کو 1000 روپے کی ماہانہ مالی امداد
دوآرے سرکار
آپ کے گھر کے قریب ہی سرکاری خدمات کی فراہمی، اور 'پرائے سمادھان' کے ذریعے مقامی سطح پر بزرگوں، معذور افراد، خواتین اور غریب خاندانوں کے مسائل کا حل۔
سوراسوری مکھیامنتری
مغربی بنگال کی معزز وزیرِ اعلیٰ سے براہِ راست رابطہ قائم کر کے شکایات کے مؤثر اور فوری ازالے کے لیے۔
بنگلا سہایتا کیندر
گاؤں اور وارڈ کی سطح پر مفت آن لائن سرکاری خدمات۔
آمادیر پاڑا، آمادیر سمادھان
۸۰،۰۰۰ بوتھوں کے لوگوں کو یہ حق دیا گیا ہے کہ وہ طے کریں کہ ۸،۰۰۰ کروڑ روپے (فی بوتھ ۱۰ لاکھ روپے) مقامی مسائل کے حل کے لیے کیسے استعمال کیے جائیں۔
زندگی کے سفر میں ایک ساتھ چلنا